اخبار علمیہ

شرف الدین اصلاحی

ڈاکٹر مختار الدین احمد کی اسلام آباد میں آمد

ڈاکٹر مختار الدین احمد، ایم اے پی ایچ ڈی (علیگ)، ڈی فل (آکسن)، صدر شعبہ عربی و ڈین فیکلٹی آف آرٹس مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، ۵ مئی کی شام مختصر دورے پر اسلام آباد پہنچے۔ ڈاکٹر صاحب آج کل علمی حلقوں میں ایک محقق کی حیثیت سے مشہور ہیں، لیکن ان کی شہرت کی ابتدا ر شاعر، ادیب اور نقاد کی حیثیت سے ہوئی ایک زمانے میں وہ اپنے نام کے ساتھ اپنا تخلص آرزو بھی لکھا کرتے تھے لیکن بعد میں معلوم ہوتا ہے انہوں نے آرزو کو اپنے نام اور زندگی دونوں ہی سے خارج کر دیا۔

ڈاکٹر صاحب المملکۃ الاردنیۃ الہاشمیۃ کی دعوت پر "المجمع الملکی لبحوث الحضارۃ الاسلامیۃ" (موسسۃ آل البیت) شرق اردن کی دوسری سالانہ کانفرنس (المؤتمر السنوی الثانیۃ) میں شرکت کے لئے عمان تشریف لے گئے تھے۔ یہ ادارہ ڈاکٹر ناصر الدین الاسد کی سربراہی میں کام کر رہا ہے جو عالم اسلام کے مشہور فضلاء میں سے ہیں۔ اس ادارے کے پیش نظر دیگر امور مہمہ کے علاوہ آج کل دو خاص علمی منصوبے ہیں۔ ایک انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی تدوین دوسرا دنیا بھر کے عربی مخطوطات کی تلاش، دریافت اور فہرست سازی۔ اردن کی حکومت نے دنیا بھر کے مسلمان علماء اور محققین کو تبادلہ خیال، رائے اور مشورہ کے لئے جمع کیا تھا۔ ہندوستان سے مولانا ابوالحسن علی ندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ اور ڈاکٹر مختار الدین احمد مدعو کئے گئے تھے لیکن علی میاں علالت کے باعث کانفرنس میں شرکت نہ کر سکے۔ کانفرنس میں یہ سوال زیر بحث آیا کہ اس طرح کے کئی کام پہلے ہو چکے ہیں اور اس وقت ایک نہیں متعدد انسائیکلوپیڈیا آف اسلام موجود و متداول ہیں۔ کیا ایک نئے انسائیکلوپیڈیا پر وقت

محنت اور سرمایہ لگانے کی ضرورت ہے۔ طویل بحث و مباحثہ اور غور و فکر کے بعد کانفرنس کے مندوبین اس نتیجہ پر پہنچے کہ خالصتہً اسلام اور مسلم امہ کے نقطۂ نظر سے ایک انسائیکلوپیڈیا آف اسلام لکھنے کا کام ابھی تک باقی ہے۔ اس موضوع پر اصل کام مستشرقین کا کیا ہوا ہے۔ اس لئے قابل قدر ہونے کے باوجود لائق اعتماد نہیں۔ باقی انہی کے ترجمے یا چربے ہیں۔ "عربی مخطوطات" کے سلسلے میں ڈاکٹر مختار الدین احمد نے کانفرنس کو بتایا کہ پچاس ہزار سے زائد عربی مخطوطات برصغیر ہندوستان و پاکستان میں ملیں گے۔ جس پر دنیا کے اسکالروں نے حیرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ کانفرنس سے فارغ ہو کر ڈاکٹر صاحب سعودی عرب گئے جہاں انہوں نے جامعہ الملک عبدالعزیز (جدہ)، جامعہ ام القری (مکہ) اور جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ) کے عربی اور اسلامیات کے اساتذہ اور اسکالروں سے ملاقات کی۔ پاکستان میں پہلے کراچی آئے کراچی سے اسلام آباد پہنچے اور ۷ مئی کو ایک بجے کی پرواز سے لاہور روانہ ہوئے۔ لاہور میں دو روز قیام کر کے ۱۰ مئی کو بذریعہ ہوائی جہاز دلی روانہ ہو گئے۔

اسلام آباد میں انہوں نے بہت مصروف وقت گزارا۔ ان کی دلچسپی اور توجہ کا خاص مرکز ادارہ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ، خاص کر کتب خانے میں محفوظ عربی کے قدیم نادر مخطوطات تھے۔ چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے کتب خانہ کھولنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر مختار الدین احمد اپنے مجلہ "مجمع علمی ہندی" کا عبدالعزیز میمنی نمبر نکالنا چاہتے ہیں۔ یہاں کے فضلاء سے تعاون کے طالب ہوئے اور خاص نمبر کے لئے مضمون لکھنے کی فرمائش کی۔

دعوۃ کانفرنس

کلیہ اصول الدین جامعہ اسلامیہ اسلام آباد کے "معہد دعوۃ" کے زیر اہتمام حال ہی میں دعوۃ و تبلیغ کے مسائل پر مشورہ کے لئے ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس ۳۰ اپریل سے ۳ مئی تک جاری رہی مشاورتی اجلاسوں کے علاوہ اس کا افتتاحی اجلاس اسلام آباد ہوٹل کے بینکویٹ ہال میں ہوا جس کی صدارت

وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر محمد افضل نے کی۔ ڈاکٹر افضل نے اپنی صدارتی تقریر میں دعوت وارشاد کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے ہر قسم کی امداد واعانت کا یقین دلایا۔ خاص کانفرنس کے لئے ۲۰ لاکھ کی خطیر رقم کے علاوہ آئندہ حسب ضرورت مزید عطایا کا بھی وعدہ کیا۔

اسلام آباد میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس تھی جس میں روش عام سے ہٹ کر پروگراموں کی ترتیب میں عملی افادیت اور عصری تقاضوں کو ملحوظ رکھا گیا تھا۔ کانفرنس کا اصل اور مرکزی موضوع بحث دنیا کے مختلف ملکوں میں دعوت دین، اس کے طریق کار، اس کی راہ میں حائل مشکلات اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں باہمی صلاح ومشورہ سے فیصلے کر کے حکمت عملی وضع کرنا تھا۔ اس کے لئے عام اجتماعوں کی بجائے مخصوص نشست میں تبادلہ خیال اور غور وفکر کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ اس کارروائی میں مندوبین اور جامعہ کے اساتذہ نے شرکت کی۔

اس مشاورت کے نتیجہ میں ایک طویل المیعاد اور ایک قلیل المیعاد، دو منصوبے تیار کئے گئے جن پر حالیہ تعلیمی سال سے عملدرآمد شروع کیا جائے گا۔ آغاز کار میں یورپ، امریکہ اور فلپائن کے ۴ طلبہ کو جامعہ اسلامیہ میں داخلہ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ۱۹۸۴ء کی گرمیوں میں تربیت کا ایک پروگرام رکھا گیا ہے جس میں دنیا بھر کے مختلف مقامات سے نمائندے شرکت کریں گے۔ اسلامی مطبوعات کا ایک جامع منصوبہ بھی تیار کیا گیا ہے جس پر فوری عملدرآمد کی توقع ہے۔

کانفرنس میں شریک اہل علم حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ ڈاکٹر طلعت سلطان۔ امریکہ

۲۔ ڈاکٹر تمانو۔ فلپائن

۳۔ ڈاکٹر احمد وون ڈنفر۔ مغربی جرمنی

۴۔ عمار مارسیلو۔ ارجنٹائنا

۵۔ ڈاکٹر اختر سعید ۔ کراچی یونیورسٹی

۶۔ ڈاکٹر سعید اللہ قاضی ۔ پشاور یونیورسٹی

۷۔ ڈاکٹر انیس احمد ۔ جامعہ اسلامیہ اسلام آباد